سوال : السلام علیکم کیا اگر کسی کی وادہ اپنے بیٹے کے لیے کوئی لڑکی پسند کرے لیکن لڑکے کو وہ لڑکی پسند نہ ہو تو کیا وہ اپنی ناپسندی کا اظہار کر دے یا اپنی والدہ کے احترام میں رضامندی سے رشتہ قبول کر لے ؟

سوال : دونوں طرح کا معاملہ جائز ہے۔ والدین کی رضا کا لحاظ رکھے گا تو اجر و ثواب بھی ہے اور اگر اس کا لحاظ اس وجہ سے نہ رکھے کہ اس لڑکی کے ساتھ اس کا گزارہ مشکل ہو جائے گا اور اس لڑکی کے حقوق بھی متاثر ہوں گے تو اس صورت میں اس لڑکی کے رشتہ سے انکار بہتر نظر آتا ہے۔ لجنہ دائمہ کا فتوی یہی ہے کہ کسی معین لڑکی کے ساتھ شادی کے مسئلہ میں والدین کی اطاعت واجب نہیں ہے۔

وقال علماء اللجنة :

"طاعتهما في الزواج من امرأة معينة للابن لا يريدها لا تجب؛ لأنه إن أطاعهما فيخشى من تعثر الزواج، وعدم الألفة، و حصول الطلاق، لكن يجب على الابن في جميع الأحوال مراعاة تخاطرهما بالأساليب الحسنة، التي تطمئن قلبيهما، ويجتنب مصادمتهما برأيه، ويحذر الأساليب الجافية، مع مضي الابن فيما يراه من مصلحة راجحة؛ لأنه أدرى بأمره وخاصة نفسه " انتهى .

"فتاوى اللجنة الدائمة" (135/19)